الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :	azam	Serial No :	16775
Address :	KARACHI	Date :	8/25/2012
Subject :	JAIZ-NAJAIZ	Contact No:	
Writer :	محمد موسی	Email :	

MODE: **Regular**

Asalam o Alikum

Aik company mulazmeen k medical k akrajat medical bill jama karany per de deti hai, sawal ye hai k kia koi mulazim jali bill jama kar sakta hai, jabky company is ki chan been bhi nahi karati, or ye baat (jali bill wali) accounts department k ilim me bhi hai or unhay is per koi eteraz bhi nai hota.

Jazak Allah

السلام علیکم! ایک کمپنی ملازمین کے میڈیکل کے اخراجات میڈیکل بل جمع کرانے پر دے دیتی ہے سوال یہ ہے کہ کیا کوئی ملازم جعلی بل جمع کر سکتا ہے؟ جبکہ کمپنی اس کی چھان بین بھی نہیں کرتی۔ اور یہ بات (جعلی بل والی) اکاؤنٹس ڈپارٹمنٹ کے علم میں بھی ہے اور انہیں اس پر کوئی اعتراض بھی نہیں ہوتا۔

الجواب حامداً ومصلیاً

اسطرح کرنا بلاشبہ دھوکہ دہی اور چوری ہے جو شرعاً جائز نہیں اور نہ ہی اس رقم کو اپنے استعمال میں لانے کی اجازت ہے۔ بلکہ کمپنی کو واپس لوٹانا لازم ہے۔

وفی شرح المجلة: لا یجوز لاحد أن یاخذ مال احد بلا سبب شرعی
ای لا یحل فی کل الأحوال عمداً أو خطأً أو نسیاناً، جداً أو لعبا أن یأخذ أحد مال
أحد بوجه لم یشرعه الله تعالی ولم یبحه، لأن حقوق العباد محترمة لا تسقط
بعذر الخطأ والنسیان والهزل وغیره، وذلك کالغصب والسرقة والقمار والربا
والرشوة والدعاوی الباطلة وشهادة الزور والیمین الکاذبة (الی قوله) فمن
تناول مال أحد باحدی هذه الطریق فهو ظالم غاصب یجب علیه رده
قائماً أو مثله أو قیمته هالکاً اهـ (ج۱ ص۲۶۴/۲۶۵) ۔ واللہ تعالی اعلم

محمد موسی عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۴ ربیع الاول ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۴ / ۳ / ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
[signature]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۵ ربیع الاول ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
عبد اللہ شوکت
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۹ ربیع الاول ۱۴۳۴ھ

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ
16775
۲۵ / ۳ / ۱۴۳۴ھ

16/2/13